سوال

(546) حیوانات کو کھلانا پلانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ پرندوں کےلئے دانے ڈالنے کا بہت اہتمام کرتے ہیں، کیا حیوانات کو کھلانے پلانے میں بھی اجرو ثواب ملتا ہے، کیا ایسا کرنا صدقہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حیوانات اور پرندوں کو کھلانے پلانے میں اللہ کے ہاں اجرو ثواب ملتا ہے۔ جیسا کہ حدیث میں ہے کہ ایک آدمی نے کتے کو دیکھا جو پیاس کی وجہ سے ہانپ رہا تھا، اس نے کنوئیں سے پانی نکالا اور اسے پلادیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے اس عمل کی وجہ سے معاف کر دیا۔[1]

ایک روایت میں ہے کہ صحابہ کرام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا، یا رسول اللہ! ہم ان حیوانات کو کھلاتے پلاتے ہیں، کیا ہمیں اجر ملے گا تو آپ نے فرمایا: ''ہر تازہ اور زندہ جگر رکھنے والے کو کھلانے پلانے میں اجر ملتا ہے۔''[2]

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ ایک عورت نے بلی کو باندھ دیا اور اس کی خوراک کا بندوبست نہ کیا حتیٰ کہ وہ مر گئی تو اللہ تعالیٰ نے اسے اس جرم کی پاداش میں جہنم میں داخل کر دیا۔[3]

حیوانات کو کھلانا پلانا صدقہ بھی ہے جیسا کہ متعدد احادیث میں اس عمل کو صدقہ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ چنانچہ حدیث میں ہے:

''جو مسلمان درخت لگاتا ہے یا کھیتی باڑی کرتا ہے اس سے کوئی جانور یا پرندہ کھا لے تو وہ صدقہ ہوتا ہے۔''[4]

ایک روایت میں ہے کہ اگر کوئی مسلمان درخت لگاتا ہے اور اس سے انسان، جانور یا کوئی پرندہ کھا لیتا ہے تو وہ اس انسان کےلئے قیامت تک کےلیے صدقہ بن جاتا ہے۔[5]

ان احادیث کے پیش نظر حیوانات، پرندوں اور جانوروں کھلانے پلانے میں اجرو ثواب ملتا ہے اور ایسا کرنا اللہ کے ہاں صدقہ لکھا جاتا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الوضوء: ۱۷۳۔

[2] صحیح بخاری المساقاۃ : ۲۳۶۳۔

[3] صحیح بخاری ، المساقاۃ : ۲۳۶۵۔

[4] صحیح مسلم ، المساقاۃ : ۳۹۶۸۔

[5] صحیح مسلم ، المساقاۃ : ۳۹۷۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4۔ صفحہ نمبر: 472

محدث فتویٰ